سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.III OF 2002
سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH INFORMATION TECHNOLOGY BOARD ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ہیئت

Incorporation

۳۔ بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

۴۔ بورڈ کا کام اور اختیار

Functions and powers of the Board

۵۔ چیئرپرسن کے کام

Functions of the Chairperson

۶۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers

۷۔ بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۸۔ بورڈ کے ملازم

Employees of the Board

۹۔ فنڈ

Fund

۱۰۔ بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

Budget, audit and accounts

۱۱۔ ہدایت دینے کے لیئے حکومت کا اختیار

Power of Government to give directions

۱۲۔ سالانہ رپورٹ

Annual Report

۱۳۔ قواعد

Rules

۱۴۔ ضوابط

Regulations

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.III OF 2002

سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH INFORMATION TECHNOLOGY BOARD ORDINANCE, 2002

[۱۰ جنوری ۲۰۰۲]

(Preamble) تمہید

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالاجی قائم کیا جائے گا۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالاجی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے قدم اٹھانا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووینزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووینزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووینزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون یا مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "بورڈ" مطلب دفعہ ۳ کے تحت تشکیل دیا گیا بورڈ؛

(b) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرپرسن؛

(c) "حکومت" مطلب سندھ حکومت؛

(d) "بیان کردہ" مطلب قواعد و ضوابط موجب بیان کردہ؛

(e) "ضوابط" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(f) "قواعد" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد۔

بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

۳۔ (۱) حکومت ایک بورڈ قائم کرے گی جس کو سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ کہا جائے گا۔

ہیئت
Incorporation

(۲) بورڈ کارپوریٹ باڈی ہوگا جس کو جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کے اختیار کے ساتھ

حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام کے ساتھ کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

۴۔ (۱) بورڈ چیئرپرسن، وائیس چیئرپرسن اور گیارہ میمبران پر مشتمل ہوگا، جس میں سے کم از کم پانچ میمبر حکومت کی طرف سے خانگی سیکٹر میں سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۲) چیئرپرسن جا شرائط و ضوابط حکومت کی طرف سے طے کیئے جائیں گے۔

(۳)سرکاری میمبر کے علاوہ بورڈ کا میمبر حکومت کی خوشی سے عہدہ رکھہ سکے گا۔

(۴)سرکاری میمبر کے علاوہ ایک میمبر کسی بھی وقت اپنے ہاتھ تحریر سے حکومت کو خط کے ذریعے استعیفیٰ دے سکتا ہے۔

(۵)بورڈ کسی بھی شخص کو کسی خاص مقصد کے لیئے میمبر مقرر کر سکتا ہے لیکن ایسے شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(٦)بورڈ کا کوئی قدم، کارروائی یا فیصلہ بورڈ میں کسی آسامی یا تشکیل میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگا۔

بورڈ کا کام اور اختیار
Functions and powers of the Board

۵۔ (۱) بورڈ ایسے سارے اقدام اٹھائے اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا، جووہ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔

(۲)مندرجہ بالا مذکورہ اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ بورڈ مندرجہ ذیل کام کر سکتا ہے:

(a) انفارمیشن ٹیکنالاجی کے استعمال کو فروغ اور ترقی دلانا؛

(b) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کوئی اسکیم بنانا اور نافذ کونا؛

(c) بہتر کارکردگع کے لیئے ضروری سامان خرید کرنا؛

چیئرپرسن کے کام
Functions of the Chairperson

(d) تحقیق، مشاورتی اور صلاحکاری خدمت کی لیئے گنجائشیں بنانا اور ان سے دوسرے اداروں یا پبلک یا پرائیویٹ باڈیز، عالمی

اختیارات کی منتقلی
Delegation of powers

ڈونر ایجنسیز اور بیرونی حکومتوں سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں شامل ہونا؛

(e) انفارمیشن ٹیکنالاجی سے متعلقہ صنعت اور تجارت کو فروغ دلانا؛

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board

(f) قابلیت رکھنے والے افراد کی ایسی تعداد تنخواہ پر رکھنا جو بورڈ کی بہتر نمونے کارکردگی کے لیئے مطلوب ہوں؛

(g) انفارمیشن ٹیکنالاجی کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی سہولت فراہم کرنا؛

(h) بیان کردہ شرائط کے تحت انفارمیشن ٹیکنالاجی، تعلیم اور تربیت کے معیار اور کوالٹی کنٹرول کے لیئے سندھ ایکریڈیٹیشن کاؤنسل قائم کرنا؛

بورڈ کے ملازم
Employees of the Board

(i) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور ایسی دیگر چیزیں کرنا جو اس بورڈ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

فنڈ
Fund

٦۔ چیئرپرسن ایسے کام سرانجام دے گا جو قواعد میں بیان کیئے گئے ہوں یا اس کو بورڈ کی طرف سے سونپے گئے ہوں۔

بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
Budget, audit and accounts

۷۔ (۱) بورڈ اپنے کوئی بھی اختیارات چیئرپرسن، وائیس چیئرپرسن یا بورڈ کے کسے بھی عملدار کو بورڈ کے بہتر طریقے کام کے لیئے سونپ سکتا ہے۔
(۲)چیئرپرسن اپنے کوئی بھی اختارات بورڈ کے کسی بھی عملدار کو منتقل کر سکتا ہے۔

ہدایت دینے کے لیئے حکومت کا اختیار
Power of Government to give directions

۸۔ (۱) بورڈ کی طرف سے حل طلب کوئی بھی معاملہ بورڈ کی میٹنگ میں ایسی میٹنگ میں موجود میمبران کے اکثریتی ووٹ سے حل کیا جائے گا۔
(۲)بورڈ کی میٹنگ اس طرح اور ایسے وقت اور ایسی جگہ پر بلائی جائے گی، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو، بشرطیکہ جب تک اس سلسل میں ضوابط نہیں بنائے گئے، میٹنگ اس طرح بلائی

سالانہ رپورٹ
Annual Report

قواعد
Rules
ضوابط
Regulations

جائے گی، جیسے چیئرپرسن ہدایت کرے۔
(۳)ہر میمبر کو ایک ووٹ حاصل ہوگا اور برابر ہونے کی صورت میں، چیئرپرسن کو ڈالنے کے لیئے ایک ووٹ حاصل ہوگا۔

۹۔ بورڈ ایسے عملدار، صلاحکار، مشیر اور اسٹاف مقرر کر سکتا ہے، جو اس کی بہتر کارکردگی کے لیئے ضروری ہوں اور اس طرح اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بورڈ کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔

۱۰۔ (۱) ایک فنڈ ہوگا، جس کو انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ فنڈ کہا جائے گا، جو بورڈ میں ہوگا اور جس میں حکومت یا کسی باڈی، اتھارٹی کی طرف سے دیئے گئے فنڈز کی مد میں رقم جمع کی جائے گی اور رقمیں جو بورڈ کی طرف سے وصولی لائق ہوں گی۔
(۲)فنڈ ایسی تحویل میں رکھا جائے گا اور اس طرح استعمال کیا اور چلایا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۱۔ بورڈ کی بجٹ اس طرح تیار کی اور منظور کی جائے گی اور اس کے اکاؤنٹس اس طرح رکھے اور آڈٹ کیئے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۲۔ (۱) حکومت کسی بھی وقت پر بورڈ سے کوئی بھی دستاویز، ریٹرنس، اسٹیٹمنٹ، اسٹیٹسٹکس یا کوئی دوسری معلومات کے حوالے سے طلب کر سکتی ہے، جو بورڈ کے ضابطے میں ہو اور بورڈ ایسی درخواست پر عمل کرے گا۔
(۲)حکومت وقت بوقت ہدایات دے سکتی ہے، جو ایسی رہنمائی کے لیئے ضروری سمجھے اور بورڈ کی طرف سے ان پر عمل کیا جائے گا۔

۱۳۔ بورڈ ہر مالی سال کے ختم ہونے کے بعد اپنے اس سال کے معاملات کے حوالے سے حکومت کو سالانہ رپورٹ جمع کرائے گا۔

۱۴۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔
۱۵۔ اس آرڈیننس اور قواعد کے تحت بورڈ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا